REGD No. L. 6254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۹ ۴

الفضل ربوہ

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

خطبہ نمبر ۶

یوم پنجشنبہ ۳ شعبان ۱۳۷۸ھ

فی پرچہ ۱ر

جلد ۴۸/۱۳ | ۱۲ تبلیغ ۱۳۳۸ھش | ۱۲ فروری ۱۹۵۹ء | نمبر ۳۷

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۱۱ فروری۔ جیسا کہ قبل ازیں اطلاع شائع ہو چکی ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی عام طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے۔ مگر ٹانگ میں درد کی تاحال شکایت ہے۔ اور ابھی تک پورا آرام نہیں آیا ہے۔ دانت کی تکلیف میں پہلے کی نسبت فرق ہے۔ احباب خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔ کہ اللہ تعالیٰ حضور کو جلد صحت یاب فرمائے۔ اور کام کرنے والی لمبی عمر عطا کرے آمین

مسٹر ڈلس وزارتِ خارجہ کے عہدے سے عارضی طور پر سبکدوش ہو گئے

"برلن اور جرمنی کے سوال پر مذاکرات میں تاخیر نہیں ہو گی" ۔ صدر آئزن ہاور کا اعلان

واشنگٹن ۱۱ فروری۔ امریکی وزیر خارجہ مسٹر جان فاسٹر ڈلس خرابی صحت کی بنا پر وزارتِ خارجہ کے عہدے سے عارضی طور پر سبکدوش ہو گئے ہیں۔ انہیں ہرنیا کی شکایت ہے۔ چنانچہ وہ اپریشن کی غرض سے آج والٹر ریڈ ملٹری ہسپتال میں داخل ہو رہے ہیں۔ وائٹ ہاؤس سے اس بارے میں جو اعلان کیا گیا ہے۔ اس میں بتایا گیا ہے۔ کہ ان کی عدم موجودگی میں نائب وزیر خارجہ مسٹر کرسچین ہرٹر قائمقام کے طور پر کام کریں گے۔ ان کی سبکدوشی کی خبر کل واشنگٹن میں نہایت حیرت و استعجاب کے عالم میں سنی گئی۔ اور اس بارہ میں قیاس آرائیاں ہو رہی ہیں۔ کہ آیا وہ جلد دوبارہ وزارتِ خارجہ کا چارج لینے کے قابل ہو سکیں گے یا نہیں۔ صدر آئزن ہاور کے پریس سکرٹری مسٹر جیمز ہیگرٹی نے ایک استفسار پر اس خیال کا اظہار کیا۔ کہ مسٹر ڈلس بہت جلد دوبارہ اپنے فرائض سنبھال لیں گے۔ کل صدر آئزن ہاور نے اپنی ہفتہ وار پریس کانفرنس میں مسٹر ڈلس کی بیماری کا ذکر کرتے ہوئے اس پر بہت افسوس ظاہر کیا۔ انہوں نے کہا امور خارجہ پر مجھے ان سے بڑھ کر سمجھدار اور لائق کوئی اور آدمی نہیں ملا۔ مجھے امید ہے کہ وہ جلد صحت یاب ہو کر اپنے کام کو جاری رکھ سکیں گے تاہم انہوں نے وضاحت کی کہ ان کی بیماری کی وجہ سے برلن اور جرمنی کے سوال پر مشرقی اور مغربی ملکوں کے مابین مذاکرات میں کوئی تاخیر نہیں ہو گی۔

امریکہ کی ریاست مسوری میں خوفناک آندھی

۴۰۰ افراد شدید مجروح اور ۳۱ ہلاک

واشنگٹن ۱۱ فروری۔ امریکی ریڈ کراس نے اطلاع دی ہے کہ ریاست مسوری کے جنوبی شہر سینٹ لوئی میں خوفناک آندھی آنے سے ۳۱ افراد ہلاک ہو گئے ہیں۔ اور ۴۰۰ کے قریب افراد کو شدید چوٹیں آئی ہیں۔ اس آندھی سے بہت سے مکانوں اور بڑی بڑی عمارتوں کو نقصان پہنچا ہے۔ اور کئی مکان تو بالکل مسمار ہو گئے ہیں۔ سینٹ لوئی کی آبادی ۲۰ لاکھ ہے۔ اور یہ امریکہ کا آٹھواں بڑا شہر شمار ہوتا ہے۔ اور صنعت و تجارت کا ایک اہم مرکز ہے۔

— لاہور ۱۱ فروری۔ حکومت مغربی پاکستان نے رمضان المبارک میں مسلمانوں کو کھانڈ کا دگنا راشن دینے کا فیصلہ کیا ہے۔

برطانیہ اس سال دفاع پر ۲ کروڑ پونڈ زیادہ خرچ کریگا

لندن ۱۱ فروری۔ برطانیہ اگلے مالی سال میں دفاع پر مزید دو کروڑ روپے خرچ کرے گا اس امر کا انکشاف ایک وائٹ پیپر میں کیا گیا ہے۔ اس میں اعداد و شمار پیش کر کے ثابت کیا گیا ہے۔ کہ برطانیہ کے ایٹمی ذخائر میں برابر اضافہ ہو رہا ہے۔

مری میں ساڑھے چار فٹ برف پڑنے سے ذرائع آمد و رفت معطل ہو گئے

راولپنڈی ۱۱ فروری۔ مری کی پہاڑیاں کل برف کی ایک اور تہہ میں لپٹ گئی ہیں کل نو بجے رات تک مری میں ساڑھے تین فٹ برف پڑ چکی تھی۔ اور ابھی یہ سلسلہ جاری تھا۔ ڈیرہ اسمٰعیل خان اور پشاور ڈویژن کی پہاڑیوں پر بھی کہیں کہیں برف پڑنے کی اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔

برف باری کے باعث راولپنڈی اور مری کے درمیان ٹریفک بند ہو گیا ہے کل بادشل ٹرانسپورٹ کی آخری بس پر جو مسافر مری سے یہاں پہنچے ہیں۔ انہوں نے بتایا ہے۔ کہ بنسرہ گلی اور مری کے درمیان سڑک کی حالت نہایت خطرناک ہے۔ اور گاڑی نہیں چلائی جا سکتی مری سے راولپنڈی پہنچنے والی اس بس پر بھی برف کی پتلی سی تہہ جمی ہوئی تھی۔ لاری کو پھسلنے سے بچانے کے لئے اس کے پہیوں پر لوہے کی زنجیریں لپیٹ دی گئی تھیں۔

دریائے جہلم پر کوہالہ پل سے آزاد کشمیر کی طرف جانے والی سڑک پر بھی ہر قسم کا ٹریفک بند ہو گیا ہے۔ راولپنڈی میں بھی گزشتہ ۳۶ گھنٹوں سے چھینٹے پڑ رہے ہیں

پشاور کی ایک اطلاع کے مطابق گزشتہ ۲۴ گھنٹوں میں خرم ایجنسی پاراچنار کے مقام پر ایک فٹ برف پڑی ہے۔ موجودہ سیزن کی یہ چوتھی برف باری ہے۔ پشاور اور ڈیرہ اسمٰعیل خان ڈویژنوں کے پہاڑی علاقوں میں بھی کہیں کہیں برفباری ہوئی ہے۔

مشرقی پاکستان میں ریڈ کراس کا ہفتہ

ڈھاکہ ۱۱ فروری۔ آج سے مشرقی پاکستان میں ریڈ کراس کا ہفتہ شروع ہو رہا ہے۔ صوبائی گورنر جناب ذاکر حسین نے اس موقعہ پر مشرقی پاکستان کے عوام سے اپیل کی ہے۔ کہ وہ ریڈ کراس کے فنڈ میں دل کھول کر چندہ دیں۔ اور اس ہفتہ کو کامیاب بنانے کی پوری کوشش کریں۔ اس موقعہ پر صدر جنرل محمد ایوب خاں اور وزیر صحت لفٹیننٹ جنرل برکی نے بھی خصوصی پیغامات بھیجے ہیں۔

خوراک کی گرانی کے خلاف مظاہرے

نئی دہلی ۱۱ فروری۔ جنتا فوڈ کمیٹی کے ۸ کمیونسٹ رضاکاروں کو امرتسر میں اس الزام میں گرفتار کر لیا گیا۔ کہ انہوں نے ایک مقامی عدالت کے کام میں رکاوٹ ڈالی ہے۔ بعد میں انہیں ایک ایک ماہ قید سخت کی سزا سنا دی گئی۔ انہوں نے غلے کے نرخوں میں کمی کرانے کی تحریک شروع کر رکھی ہے۔

ایڈیٹر:- روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا۔

خطبہ جمعہ

یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ (مائدہ)

اے مومنو! تم اپنے عقود کو پورا کرو۔

نکاح دنیوی لحاظ سے سب سے بڑا عقد ہے جو مرد اور عورت دونوں پر بعض اہم ذمہ واریاں عائد کرتا ہے

اس عقد میں خاوند اور بیوی دونوں کے والدین اور عزیزوں کے ساتھ حسن سلوک کا عہد بھی شامل ہے

از حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ

فرمودہ ۲۳ جنوری ۱۹۵۹ء بمقام ربوہ

یہ خطبہ ادارہ زود نویسی اپنی ذمہ واری پر شائع کر رہا ہے۔

تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کے بعد حضور نے مندرجہ ذیل آیت قرآنیہ کی تلاوت فرمائی۔

یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا
اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ (مائدہ ع ۲)

اس کے بعد فرمایا۔

سورۃ فاتحہ میں اللہ تعالےٰ نے مسلمانوں کو ایک

نہایت ضروری امر

کی طرف توجہ دلائی ہے۔ وہ فرماتا ہے۔ اے مومنو تم اپنے عقود کو پورا کرو۔ یوں تو ہر مومن اپنے وعدہ کا پابند ہوتا ہے۔ مگر عقد میں وعدہ سے زیادہ پختگی ہوتی ہے۔ اور پھر وہ بعض شرائط کے ساتھ مشروط ہوتا ہے۔ یہ عقود دو قسم کے ہوتے ہیں۔ ایک دینی اور دوسرے دنیوی۔ دینی عقد تو یہ ہے۔ کہ ہر شخص مسلمان ہوتے وقت یہ کہتا ہے۔ کہ

اشھد ان لا الٰہ الا اللہ وحدہ
لا شریک لہ و اشھد ان
محمدًا عبدہ و رسولہ

یعنی میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالےٰ ایک ہے اور اس کا کوئی شریک نہیں۔ گویا ایک مسلمان اسلام قبول کرتے وقت ساری دنیا کو بتا دیتا ہے۔ کہ میرا یہ عقیدہ ہے۔ پس اس کے بعد جو شخص بھی اس کے ساتھ یہ معاملہ کرتا ہے وہ یہ یقین رکھ کر کرتا ہے۔ کہ وہ خدا کو ایک سمجھتا ہے۔ پھر خدا تعالےٰ کو ایک سمجھنے کے علاوہ وہ یہ بھی کہتا ہے کہ

میں گواہی دیتا ہوں

کہ میں محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو خدا کا بندہ اور اس کا رسول سمجھتا ہوں۔ گویا محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جو تعلیم دی ہے اسے میں پوری طرح مانتا ہوں۔ اس کے بعد ہر شخص کو اس کے ساتھ معاملہ کرتے وقت یہ پتہ ہوتا ہے کہ وہ کیا رویہ اختیار کرے گا۔ کیونکہ اس نے اپنے عقیدہ کا اعلان کیا ہوا ہوتا ہے۔ اگر وہ شخص اس اقرار سے پھرے۔ اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی لائی ہوئی تعلیم سے انکار کرے۔ تو وہ دنیا کو دھوکا دینے والا سمجھا جائے گا۔ مجھے ایک دوست نے ایک بڑے افسر کے متعلق سنایا کہ میں اس کے پاس ایک دفعہ کسی کام کے لئے گیا تو میں نے ایک اور افسر کا نام لے کر کہا کہ اس نے فلاں معاملہ میں انصاف سے کام نہیں لیا۔ اس پر وہ ہنس کر کہنے لگا۔ کہ وہ خدا تعالےٰ کو رازق نہیں سمجھتا ہوگا۔ میں تو خدا تعالیٰ کو ہی رازق سمجھتا ہوں۔ اسکا مطلب یہ تھا کہ میں اس بات کی پرواہ نہیں کرتا۔ کہ میرا عہدہ باقی رہے گا یا نہیں۔ میں خدا تعالےٰ کو رازق سمجھتا ہوں۔ اور خدا کو رازق سمجھنے کی وجہ سے میں اس بات کی پرواہ نہیں کرتا۔ کہ کوئی شخص مجھ پر خفا ہو جائے گا۔ گویا دوسرے لفظوں میں اس نے اشھد ان لا الٰہ الا اللہ کی تشریح کی۔ یعنی میں خدا کو ایک سمجھتا ہوں۔ اور اس کی صفات کو کسی بندے کی طرف منسوب نہیں کرتا۔ میں خدا تعالےٰ کو ہی رازق سمجھتا ہوں۔ یا مثلاً جس کارخانہ میں میں ملازم ہوں۔ اس کے مالک کو میں رازق نہیں سمجھتا۔ میں یہ نہیں سمجھتا کہ میرے ماں باپ میرے رازق ہیں بلکہ میرا

رازق خدا تعالےٰ ہی ہے

اسی طرح میں سمجھتا ہوں کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو تعلیم دی ہے۔ وہ خدا تعالےٰ نے ہی آپ کو دی ہے۔ انہوں نے اپنے پاس سے کچھ نہیں کہا۔ میں انہیں اللہ تعالےٰ کا عبد مانتا ہوں۔ مگر میں ساتھ ہی یہ بھی سمجھتا ہوں کہ خدا تعالےٰ نے ہی انہیں بھیجا تھا۔ پس جو کچھ انہوں نے کہا وہ خدا تعالےٰ کی طرف سے کہا ہے اپنی طرف سے کچھ نہیں کہا۔ پھر میں خدا کو ایک سمجھتا ہوں کے یہ معنی بھی ہیں کہ اگر میں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے احکام کے مخالف چلوں گا۔ تو کوئی طاقت مجھے اللہ تعالےٰ کے عذاب سے بچا نہیں سکتی۔

دنیوی عقود میں سے

سب سے بڑا عقد

بیوی کے ساتھ ہوتا ہے۔ نکاح کے وقت انسان اقرار کرتا ہے۔ کہ وہ اس کے ساتھ حسن سلوک کرے گا۔ اور محبت سے پیش آئے گا۔ پھر اس کے رشتہ داروں سے عقد ہوتا ہے۔ مگر مجھے افسوس ہے کہ کئی احمدی اس معاملے میں پورے نہیں اترتے۔ نکاح تو وہ کر لیتے ہیں۔ مگر بعد میں بیویوں سے ان کا سلوک اچھا نہیں ہوتا۔ بعض عورتیں میرے پاس آتی ہیں۔ اور کہتی ہیں ہمارے خاوند ہم سے حسن سلوک نہیں کرتے۔ اور اگر ہم خلع کرانا چاہتی ہیں تو وہ ہمیں چھوڑتے بھی نہیں۔ حالانکہ اگر کوئی شخص واقعہ میں

اپنے عہد کو پورا نہیں کرتا

تو اس کا فرض ہے کہ وہ اپنی بیوی کو چھوڑ دے۔ پھر بعض خاوند ایسے بھی ہوتے ہیں۔ جو کہتے ہیں۔ کہ ہمیں اتنے ہزار روپے دیئے جائیں تو ہم چھوڑ دیں گے۔ ورنہ نہیں۔ یہ سب بے ایمانیاں ہیں۔ اور نفس کی خرابی کی علامتیں ہیں۔

مومن کا فرض

ہے کہ اگر اس کی عورت ذرا بھی انقباض ظاہر کرے۔ تو وہ اسے فوراً چھوڑ دے۔ احادیث میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا ایک واقعہ آتا ہے۔ کہ آپ نے ایک عورت سے شادی کی۔ جب آپ اس کے پاس گئے تو اس نے کہا۔ اعوذ باللہ منک۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تُو نے مجھ سے بڑی طاقت کی پناہ مانگی ہے۔ اس لئے تمہیں میری طرف سے طلاق ہے۔ (بخاری کتاب الطلاق) بعد میں وہ عورت شکایت کرتی رہی۔ کہ مجھے

دھوکا دیا گیا

ہے۔ مجھے کسی عورت نے سکھا دیا تھا۔ کہ تو اس طرح کہیو۔ اس طرح رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا دل تیری طرف خاص طور پر مائل ہو جائے گا۔

لیکن بہر حال رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے اس نے اعوذ باللہ کہا اور آپؐ نے اسے فوراً طلاق دے دی۔ تو مومن کا یہ کام ہے۔ کہ اگر اس کی عورت اس کو ناپسند کرتی ہو تو فوراً اسے چھوڑنے پر تیار ہو جائے۔ اگر وہ ایسا نہیں کرتا تو وہ توحید کے بھی خلاف کرتا ہے۔ کیونکہ

اس کے یہ معنے ہیں

کہ وہ سمجھتا ہے کہ اس عورت کے بغیر اس کا گزارہ نہیں ہو سکتا۔ حالانکہ توحید کامل یہ کہتی ہے کہ خدا تعالیٰ کے سوا ہمارا کوئی گزارہ نہیں۔ اگر ہم کسی مرد یا عورت کے متعلق یہ سمجھتے ہیں کہ اس کے بغیر ہمارا گزارہ نہیں تو ہم مشرک ہو جاتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ پر اعتماد اور یقین سے دور چلے جاتے ہیں۔

اسی طرح عقود میں بیوی کے ماں باپ اور عزیزوں اور اسی طرح خاوند کے ماں باپ اور عزیزوں کے ساتھ حسنِ سلوک کا عہد بھی شامل ہے لیکن کئی مرد ہیں جو شادیاں تو کر لیتے ہیں لیکن اپنی ساس اور خسر کے ساتھ حسنِ سلوک نہیں کرتے۔ بلکہ ہمارے ملک میں تو سُسر کو گالی سمجھا جاتا ہے۔ چنانچہ جب کسی کو بُرا بھلا کہتا ہو تو کہتے ہیں "سہورا ہووے"۔ حالانکہ قرآن کریم سے پتہ لگتا ہے۔ کہ حضرت شعیب علیہ السلام نے حضرت موسےٰ علیہ السلام کو اپنی لڑکی دینے کا وعدہ کیا۔ تو کہا۔ تم دس سال میری خدمت کرو۔ جب تم یہ مدت پوری کرلوگے تو میں اپنی لڑکی کا تم سے نکاح کر دوں گا۔ گو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنی طرف سے کم کرکے کہا کہ اگر میں ۸ سال بھی پورے کر دوں تو مجھ پر اعتراض نہیں ہوگا۔ لیکن بہر حال انہوں نے

حضرت موسیٰ علیہ السلام

سے شرط کی تھی اور حضرت موسیٰ علیہ السلام نے یہ نہیں کہا کہ میں اس شرط کو قبول نہیں کرتا۔ بلکہ کہا کہ اگر میں دس سال کی مدت پوری نہ کرسکوں ۸ سال بھی پورے کر دوں تو مجھ پر کوئی الزام نہیں ہوگا۔ گویا حضرت موسیٰ علیہ السلام کا تو یہ حال تھا کہ وہ شادی کی خاطر اپنے خسر کی دس سال تک خدمت کرنے کے لئے تیار ہو گئے اور اب یہ ہے کہ تھوڑی سی بات پر لڑائی اور فساد ہو جاتا ہے۔ آخر بیوی پر اس کے ماں باپ کا بھی حق ہے۔ اور یہ ظاہر ہے کہ وہ کمائی نہیں کماتا مرد ہی ہے اور وہ اسکے گھر کا کام کرتی ہے اور بچوں کو پالتی ہے۔ اسلئے اسکے

ماں باپ کے ساتھ حسنِ سلوک

کرنے کی ذمہ داری مرد پر ہے۔ اگر وہ اپنی ذمہ داریوں کو سمجھے تو اس کا فرض ہے کہ اپنی ساس اور خُسر کی ضرورتوں کو پورا کرے۔ بیشک قرآن کریم یہ فرماتا ہے کہ ہر شخص پر اتنی ہی ذمہ داری ہوتی ہے جتنی اسکی طاقت ہوتی ہے لیکن اگر وہ مقدور برابر بھی خدمت نہیں کرتا تو وہ عقود کا توڑنے والا ہو جاتا ہے اور خدا تعالےٰ کے سامنے مجرم ہوتا ہے۔ اسی طرح اگر کوئی عورت اپنے خاوند کے ماں باپ کی عزت نہیں کرتی تو وہ بھی عقود کو توڑتی ہے۔ کیونکہ جب اس نے ایک مرد کے ساتھ شادی کی تھی تو اس نے یہ بھی اقرار کیا تھا۔ کہ میں مرد کی ذمہ داریوں کو بھی پورا کروں گی اور مرد پر ذمہ داریاں اس کی ماں کی بھی ہیں اور اس کے باپ کی بھی ہیں۔ پس اس عورت پر بھی اپنے خاوند کے ماں باپ کے ساتھ حسنِ سلوک کرنے کی ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ اگر وہ ان کی خدمت نہیں کرتی۔ تو مجرم بن جاتی ہے۔

احادیث میں آتا ہے

کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام ایک دفعہ دور سے سفر کر کے حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کو ملنے گئے۔ حضرت اسماعیل علیہ السلام کو شکار کا شوق تھا۔ وہ شکار کو گئے ہوئے تھے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے باہر سے آواز دی کہ اسماعیل ہے؟ حضرت اسماعیل علیہ السلام کی بیوی کسی عرب قوم سے تھی۔ اس لئے وہ حیران ہوئی۔ کہ یہ کون شخص ہے جو حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کا نام اس بے تکلفی سے لے رہا ہے۔ اس نے دریافت کیا کہ تم کون ہو؟ آپ نے فرمایا۔ میں ابراہیم ہوں۔ لیکن اس نے یہ بے وقوفی کی کہ اس نے یہ خیال نہ کیا۔ کہ یہ دور سے آئے ہیں میں انہیں پانی پلاؤں اور ان کی خاطر تواضع کروں۔ اس نے صرف اتنا پوچھا کہ آپ نے حضرت اسماعیل علیہ السلام کو کیا پیغام دینا ہے۔ آپ نے فرمایا اُسے کہنا کہ تیری

دہلیز بہت چھوٹی ہے

اس کو بدل دو۔

جب حضرت اسماعیل علیہ السلام واپس آئے تو ان کی بیوی نے بتایا کہ ایک شخص آیا تھا جو ابراہیم نام بتاتا تھا۔ جاتے ہوئے وہ یہ پیغام دے گیا تھا کہ تیری دہلیز بہت نیچی ہے اس کو بدل دو۔ آپ نے فرمایا وہ میرے باپ تھے۔ اور انکے پیغام کا یہ مطلب ہے۔ کہ تو نے ان کے ساتھ اچھا سلوک نہیں کیا اس لئے میں تجھے رکھنے کے لئے تیار نہیں۔ میں تمہیں طلاق دیتا ہوں۔ تو عورت پر اپنے خاوند کے ماں باپ کی خدمت کرنا اور انکی عزت کرنا ویسا ہی فرض ہے جیسے مرد پر فرض ہے کہ وہ اپنی بیوی کے ماں باپ کی خدمت کرے۔ اگر وہ دونوں اپنے فرائض کو ادا نہیں کرتے تو وہ عقود کو توڑتے ہیں۔ اور عقود کے توڑنے کی وجہ سے خدا تعالےٰ کے مجرم بن جاتے ہیں۔

قرآن کریم سے معلوم ہوتا ہے

کہ خدا تعالےٰ اپنے بندوں کے ہر قسم کے گناہ معاف کر دیتا ہے لیکن اگر کسی بندے کا قصور کیا گیا ہو تو خدا تعالےٰ اس وقت تک اُسے معاف نہیں کرتا جب تک بندے سے بھی معافی نہ لی جائے۔ پس اگر انسان کامل توحید پر چلنے کی کوشش کرے اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی کامل اطاعت بھی کرے لیکن وہ بندوں کے عقود کو مثلاً ماں باپ کے عقود کو دوستوں کے عقود کو یا بیوی یا خاوند کے عقود کو پورا نہ کرے تو وہ خدا تعالیٰ کی نگاہ میں مجرم بننے سے بچ نہیں سکتا۔ کیونکہ ان کا پورا کرنا بھی ضروری ہے ؏

وصیّت کی اہمیّت

کلماتِ طیّبات سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

(مرسلہ سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

"خدا تعالےٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں بعض خفیف خفیف امتحان بھی رکھے ہوئے تھے۔ جیسا کہ یہ بھی دستور تھا کہ کوئی شخص آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے کسی قسم کا مشورہ نہ لے جب تک پہلے نذرانہ داخل نہ کرے۔ پس اس میں بھی منافقوں کے لئے ابتلاء تھا۔ ہم خود محسوس کرتے ہیں۔ کہ اس وقت کے امتحان سے بھی اعلیٰ درجہ کے مخلص جنہوں نے درحقیقت دین کو دُنیا پر مقدم کیا ہے دوسرے لوگوں سے ممتاز ہو جائیں گے۔ اور ثابت ہو جائے گا۔ کہ بیعت کا اقرار انہوں نے سچا کرکے دکھلا دیا ہے اور اپنا صدق ظاہر کر دیا۔ بیشک یہ انتظام منافقوں پر بہت گراں گزرے گا اور اس سے ان کی پردہ دری ہوگی اور بعد موت وہ مرد ہوں یا عورت اس قبرستان میں ہرگز دفن نہیں ہو سکیں گے۔ فی قلوبھم مرض فزادھم اللّٰہ مرضاً۔ لیکن اس کام میں سبقت دکھلانے والے راستبازوں میں شمار کئے جائیں گے اور ابد تک خدا تعالےٰ کی ان پر رحمتیں ہوں گی۔ بالآخر یہ بھی یاد رہے کہ بلاؤں کے دن نزدیک آ رہے ہیں اور ایک سخت زلزلہ جو زمین کو تہ و بالا کر دیگا قریب ہے۔ پس وہ جو معائنہ عذاب سے پہلے اپنا تارک الدنیا ہونا ثابت کر دیں گے اور نیز یہ بھی ثابت کر دیں گے کہ کس طرح انہوں نے میرے حکم کی تعمیل کی۔ خدا کے نزدیک حقیقی مومن وہی ہیں اور اس کے دفتر میں سابقین الاوّلین لکھے جائیں گے۔ اور میں سچ سچ کہتا ہوں کہ وہ زمانہ قریب ہے کہ ایک منافق جس نے دنیا سے محبت کرکے اس حکم کو ٹال دیا ہے وہ عذاب کے وقت آہ مار کر کہے گا کہ کاش! میں تمام جائیداد کیا منقولہ اور کیا غیر منقولہ خدا کی راہ میں دے دیتا۔ اور اس عذاب سے بچ جاتا۔ یاد رکھو کہ اس عذاب کے معائنہ کے بعد ایمان بے سود ہوگا۔ اور صدقہ و خیرات محض عبث۔ دیکھو میں بہت قریب عذاب کی تمہیں اطلاع دیتا ہوں۔ اپنے لئے وہ زاد جلد تر جمع کرو کہ کام آوے۔ میں یہ نہیں چاہتا کہ تم سے کوئی مال لوں اور اپنے قبضہ میں کر لوں۔ بلکہ تم اشاعت دین کے لئے ایک انجمن کے حوالے اپنا مال کرو گے۔ اور بہشتی زندگی پاؤ گے۔ بہتیرے ایسے ہیں کہ وہ دُنیا سے محبت کرکے میرے حکم کو ٹال دیں گے۔ مگر بہت جلد دُنیا سے جُدا کئے جائیں گے۔ تب آخری وقت میں یہ کہیں گے۔ ھٰذا ما وعد الرحمٰن وصدق المرسلون۔ والسلام علیٰ من اتّبع الھدیٰ"

(الوصیّۃ ص۳۳ و ۳۴)

ہفتہ تحریک وصیت

۲۲ تا ۲۸ فروری ۵۹ء

نظام وصیت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا قائم کردہ ہے اور اس نظام کو حضورؑ نے اللہ تعالیٰ کے حکم کے ماتحت قائم اور جاری فرمایا ہے۔ اس میں شامل ہونیوالوں کے لئے علاوہ تقویٰ و طہارت اور عملی و اعتقادی پاکیزگی کے یہ ضروری شرط ہے کہ وہ اپنی جائداد اور اپنی ماہوار یا سالانہ آمدنی کے جس پر ان کا گذارہ ہو دسویں حصہ سے لے کر تیسرے حصے تک وصیت " ترقی اسلام اور اشاعت علم قرآن و کتب دینیہ" اور دیگر مصارف ضروریہ کے لئے کریں۔ چنانچہ فرمایا:۔

"خدا تعالیٰ کا ارادہ ہے کہ ایسے کامل الایمان ایک ہی جگہ دفن ہوں تا آئندہ نسلیں ایک ہی جگہ ان کو دیکھ کر اپنا ایمان تازہ کریں اور تا ان کے کارنامے یعنی جو خدا کے لئے انہوں نے دینی کام کئے ہمیشہ کے لئے قوم پر ظاہر ہوں" (الوصیت)

پھر فرمایا

"اس قبرستان کے لئے بڑی بھاری بشارتیں مجھے ملی ہیں اور نہ صرف خدا نے یہ فرمایا کہ یہ مقبرہ بہشتی ہے بلکہ یہ بھی فرمایا انزل فیھا کل رحمۃ یعنی ہر ایک قسم کی رحمت اس قبرستان میں اتاری گئی ہے اور کسی قسم کی رحمت نہیں جو اس قبرستان والوں کو اس سے حصہ نہیں" (الوصیت)

اور پھر فرمایا:۔

"اگر کوئی صاحب دسواں حصہ جائداد کی وصیت کریں۔ اور اتفاقاً ان کی موت ایسی ہو کہ مثلاً کسی دریا میں غرق ہو کر ان کا انتقال ہو یا کسی اور ملک میں وفات پاویں جہاں سے میت کا لانا متعذر ہو تو ان کی وصیت قائم رہے گی۔ اور خدا تعالیٰ کے نزدیک ایسا ہی ہو گا کہ گویا وہ اسی قبرستان میں دفن ہوئے۔ اور جائز ہو گا کہ ان کی یادگار میں ایک کتبہ اینٹ یا پتھر پر لکھ کر نصب کیا جائے۔ اور اس پر یہ واقعات لکھے جائیں" (ضمیمہ الوصیت)

غرض اللہ تعالیٰ کا خاص فضل اور احسان ہے جو اس نے اپنے ان بندوں پر نازل فرمایا جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے حلقہ بیعت میں شامل ہیں اور حضور کے تمام دعاوی پر صدق وصفا کے ساتھ ایمان رکھتے ہیں اس وقت اکناف عالم میں حضور کے متبعین لاکھوں کی تعداد میں موجود ہیں۔ مگر وصیت کرنے والے پندرہ ہزار سے کچھ ہی زیادہ ہیں۔ یہ بات ہر اس احمدی مرد اور عورت کے لئے غور اور فکر کرنے والی ہے۔ جس نے ابھی وصیت نہیں کی مگر اپنے گذارے کے لئے کچھ نہ کچھ ماہوار یا سالانہ کی صورت یا کچھ جائداد رکھتا ہے کہ وہ کیوں اس وقت تک نظام وصیت سے باہر ہے اور کیوں اس نے وصیت نہیں کی لاکھوں کی جماعت سے پندرہ ہزار کے قریب موصیوں کا ہونا اس بات کی علامت ہے کہ شاید جماعت کے ذمہ دار اراکین اور امراء اور صدر صاحبان نے مسئلہ وصیت کی اہمیت کو پورے طور پر جماعت کے سامنے نہیں رکھا۔ ورنہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ پر یہ گمان نہیں کیا جا سکتا کہ وہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی آواز پر دیوانہ وار لبیک کہنے میں تذبذب اور تامل اختیار کرے۔ اس خیال کے ماتحت مجلس مشاورت منعقدہ ۱۹۵۵ء میں موصیوں کی تعداد میں زیادہ سے زیادہ اضافہ کرنے کے لئے یہ فیصلہ کیا گیا تھا کہ:۔

۱۔ سال میں ایک ہفتہ تحریک وصیت منایا جائے۔

۲۔ امراء و صدر صاحبان مقامی طور پر وصایا کی پُرزور تحریک کریں۔

۳۔ جلسہ سالانہ پر بذریعہ وفود وصیت کی تحریک کی جائے۔

اس فیصلہ کے مطابق گذشتہ تین سالوں سے "ہفتہ تحریک وصیت" منایا جا رہا ہے اور اس سال بھی اس تحریک کے لئے فروری کا چوتھا ہفتہ (۲۲ تا ۲۸ فروری) مقرر کیا جا رہا ہے۔ اس ہفتہ میں ہر موصی اور ہر عہدہ دار مقامی جماعت ہائے احمدیہ کو چاہیئے کہ وہ وصیت کی غرض و غایت اور برکات و فوائد اپنے غیر موصی احباب اور رشتہ داروں کے ذہن نشین کرا کر انہیں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے منشاء مبارک کے مطابق وصیت کرنے کی پُرزور تحریک کریں اور اس سلسلہ میں جماعت کے امراء اور پریذیڈنٹ صاحبان اور لجنات اماء اللہ کی صدر صاحبات سے مجلس کارپرداز یہ درخواست کرتی ہے کہ وہ اپنے اپنے حلقوں میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے رسالہ الوصیت اور اس کے بعد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تقریر نظام نو کے روزانہ درس کا انتظام اس طریق پر فرماویں کہ ان دونوں کتابوں کے مضامین سے ہر موصی اور غیر موصی یکساں طور پر فروری کا تیسرا ہفتہ ختم ہونے سے قبل واقف و آگاہ ہو جائے تا کہ چوتھے ہفتہ میں عملی جدوجہد ہو سکے عملی جدوجہد میں مندرجہ ذیل امور کو مدنظر رکھا جائے۔

اول غیر موصی اصحاب و مستورات کو وصیت کرنے کی تحریک کی جائے۔ خواہ وہ ملازم پیشہ ہوں یا تاجر پیشہ یا زمیندار ہوں یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ اس تحریک کا اصل مقصد حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ارشاد کے مطابق اشاعت اسلام اور تبلیغ احکام قرآن اور امداد بیوگان و یتامیٰ ہے نہ کہ محض اموال کا جمع کرنا۔ لیکن ہم اپنے ان فرائض سے کماحقہ عہدہ برآ نہیں ہو سکتے۔ جب تک کہ متمول اور صاحب جائداد احباب نظام وصیت میں کثرت کے ساتھ شامل نہ ہوں۔ پس ضروری ہے کہ ان فرائض کو بجا لانے کے لئے نہ صرف متوسط الحال اصحاب کو ہی بلکہ خوشحال اور حیثیت والے احباب کو بھی اس مبارک تحریک میں شامل ہونے کے لئے زور سے ترغیب و تحریص دلائی جائے۔

دوئم:۔ حصہ آمد اور حصہ جائداد کے نئے اور پرانے موصیوں کو یہ تحریک کی جائے کہ وہ اپنی وصیتوں کے معیار میں اضافہ کریں یعنی حسب توفیق ۱/۱۰ کی بجائے ۱/۹ اور ۱/۹ کی بجائے ۱/۸ کی وصیت کریں۔ وعلیٰ ہٰذا القیاس ۱/۳ تک۔

سوئم۔ جن احباب کی وصایا بوجہ بقایادار ہونے کے کسی وقت منسوخ ہو چکی ہیں ان کو سمجھایا جائے کہ وہ پہلے بقائے ادا کر کے اپنی وصایا کو بحال کرانے کی کوشش کریں۔

چہارم۔ اگرچہ قاعدہ یہی ہے کہ منقولہ جائداد کی وصیت کا حصہ بھی موصی کی وفات کے بعد اس کے ورثاء ادا کریں۔ لیکن ترغیب دلائی جائے کہ منقولہ جائداد (مثلاً مستورات کے زیورات و مہر اور نقد روپیہ) کا حصہ وصیت اپنی زندگی میں ادا کر دیں۔

پنجم:۔ حصہ آمد کے موصی احباب پر سلسلہ کی روز افزوں ضروریات کے پیش نظر زور دیا جائے کہ وہ آمد کا ماہوار حصہ شرح صدر اور باقاعدگی کے ساتھ ادا کر کے اپنے مقررہ بجٹوں کو پورا کریں۔ اور اس کے ساتھ ہی اگر ان کے ذمہ سالہائے گذشتہ کا کچھ بقایا ہو تو اسے بھی جلد ادا کرنے کی فکر کریں۔ خواہ وہ مالی سال کے اختتام سے قبل یکمشت ادا کر دیں اور خواہ ناموافق حالات کی صورت میں مجلس کارپرداز سے منظوری لے کر مناسب اور معقول اقساط کے ساتھ اپنا حساب صاف کر دیں۔

جماعتوں کے امراء اور پریذیڈنٹ صاحبان اور لجنات اماء اللہ کی صدر صاحبات سے یہ بھی گذارش ہے کہ اس تحریک کے سلسلہ میں ان کی مساعی کے جو بھی نتائج برآمد ہوں ان کی اطلاع ۲۸ فروری کے معاً بعد بہت جلد دفتر وصیت کو دے کر ممنون فرمائیں۔ اور عند اللہ ماجور ہوں۔

خاکسار قاضی عبدالرحمٰن سیکرٹری مجلس کارپرداز بہشتی مقبرہ۔ ربوہ۔

۲۰ فروری — "یوم مصلح موعود"

احباب جماعت! ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء کا دن سلسلہ احمدیہ کی تاریخ میں نہایت درجہ اہمیت رکھتا ہے۔ اس دن سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے خدا سے وحی پا کر وہ عظیم الشان پیشگوئی فرمائی جو حضرت مصلح موعود سے متعلق ہے۔ اور جس کے ہم سب زندہ گواہ ہیں۔ ماہ فروری شروع ہو چکا ہے اور ۲۰ فروری کا دن قریب آ رہا ہے۔ تمام جماعتوں کے عہدیداران کو چاہیئے کہ ابھی سے اپنے ہاں یوم مصلح موعود منانے کے لئے تیاری شروع کر دیں۔ مناسب لٹریچر الشرکۃ الاسلامیہ ربوہ سے منگوا کر تقسیم کیا جائے۔ اور جلسے کر کے تقاریر کے ذریعہ اپنوں اور دیگر احباب کو اس پیشگوئی کی سچائی سے واقف اور آگاہ کیا جائے (ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد)

درخواست دعا

میری بچی حامدہ بیگم اور چھوٹا بچہ احسان اللہ دونوں ہی امسال میٹرک کا امتحان دے رہے ہیں۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔ بزرگان سلسلہ و درویش حضرات قادیان کی خدمت میں عاجزانہ درخواست ہے کہ میرے ان دونوں بچوں کی شاندار کامیابی کیلئے دعا فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ ان دونوں کو کامیاب کرے اور دینی و دنیاوی ترقیات بخشے۔ (اہلیہ عباد اللہ گیانی)

انٹرمیڈیٹ کالج گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ

(از مکرم بابو قاسم الدین صاحب امیر جماعتہائے احمدیہ ضلع سیالکوٹ)

محترم صاحبزادہ میاں ناصر احمد صاحب ایم۔اے آکسن پرنسپل تعلیم الاسلام کالج ربوہ کی طرف سے اخبار الفضل مؤرخہ ۲۸ جنوری ۱۹۵۹ء میں یہ اعلان شائع ہو چکا ہے کہ انشاءاللہ اس تعلیمی سال سے ٹی آئی ہائی سکول گھٹیالیاں کے ساتھ ایف۔اے کی کلاسز کھول دی جائیں گی۔ محترم صاحبزادہ صاحب نے اس سلسلہ میں احباب جماعت ضلع سیالکوٹ سے اس اعلان میں اپیل فرمائی ہے کہ وہ جماعت کی علمی ترقی کے بڑھتے ہوئے رجحان کو ہر رنگ میں امداد دیویں اور کالج سے پورا پورا تعاون کریں۔

مکرم جناب ناظر صاحب بیت المال صدر انجمن احمدیہ ربوہ نے بھی اس کالج کی امداد کے لئے خاکسار اور میرے نمائندگان کو -/۲۰۰۰۰ کی رقم فراہم کرنے کے لئے اعلان اخبار الفضل مؤرخہ یکم فروری ۵۹ء میں فرمایا ہے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

چنانچہ محترم صاحبزادہ صاحب کی اپیل اور مکرم ناظر صاحب بیت المال کی منظوری فراہمی چندہ کی تعمیل میں جماعت احمدیہ شہر سیالکوٹ نے -/۵۰۰۰ کے عطیہ کا وعدہ فرمایا ہے۔ اسی طرح علاقہ گھٹیالیاں کے مندرجہ ذیل احباب نے حسب ذیل عطیہ جات کا وعدہ فرمایا ہے

	نام	رقم
۱	چوہدری بشیر احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ داتہ زیدکا	۵۰۰-۰-۰
۲	حاجی خدا بخش صاحب پریذیڈنٹ انجمن احمدیہ میانوال	۵۰۰-۰-۰
۳	حاجی اللہ بخش صاحب سیکرٹری مال انجمن احمدیہ پوہلہ	۵۰۰-۰-۰
۴	چوہدری غلام محمد صاحب امیر جماعت احمدیہ "	۴۰۰-۰-۰
۵	میاں محمد امین صاحب صراف قائد خدام الاحمدیہ قلعہ صوبہ سنگھ	۴۰۰-۰-۰
۶	چوہدری غلام احمد صاحب نمبردار پوہلہ	۳۰۰-۰-۰
۷	ماسٹر محمد ابراہیم صاحب میانوال	۲۰۰-۰-۰
۸	حاجی میاں فیض اللہ صاحب گھٹیالیاں	۱۰۰-۰-۰
۹	ماسٹر محمد شریف صاحب میانوال	۱۰۰-۰-۰
۱۰	چوہدری محمد شریف صاحب مالو کے بھگت	۱۰۰-۰-۰

باقی احباب علاقہ سے فراہمی چندہ کے لئے بسرکردگی چوہدری عبداللہ خانصاحب نائب امیر قلعہ صوبہ سنگھ، اور حاجی خدا بخش صاحب پریذیڈنٹ انجمن احمدیہ میانوال علیحدہ علیحدہ وفد بنادیئے گئے ہیں۔ احباب جماعت سے اپیل کی جاتی ہے کہ وہ اس کار خیر میں پورا پورا تعاون مہربانی کرکے فرمائیں۔ احباب کرام اپنے اپنے عطیہ جات کی رقوم بنام افسر خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ بمد "ٹی آئی ہائی سکول گھٹیالیاں" ارسال فرمائیں۔ اور خاکسار کو بھی مندرجہ ذیل پتہ پر اطلاع دیں۔

قاسم الدین امیر جماعتہائے احمدیہ ضلع سیالکوٹ۔ محلہ حکیم حسام الدین شہر سیالکوٹ
ممبر ٹی۔ آئی ہائی سکول گھٹیالیاں

تعمیر دفتر مرکزیہ و ہال خدام الاحمدیہ

جلسہ سالانہ ۱۹۵۸ء کے ایام میں مندرجہ ذیل مجالس کے نمائندگان نے تعمیر دفتر مرکزیہ و ہال کے لئے عطیہ جات کی وصولی میں ہاتھ بٹایا ہے۔ جملہ احباب سے ان کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے۔

۱- مکرم چوہدری بدر سلطان صاحب اختر انسپکٹر مرکزیہ
۲- مجلس لائلپور۔
۳- مجلس کراچی۔
۴- " ڈرگ روڈ کراچی۔
۵- " لاہور۔
۶- " کرنڈی۔
۷- " ملتان چھاؤنی
۸- " سیالکوٹ شہر
۹- " میرپور آزاد کشمیر
۱۰- مجلس ددھیال۔
۱۱- " کنری
۱۲- " ٹنڈوالہ یار۔
۱۳- " گوجرانوالہ۔
۱۴- " تونسہ براج کالونی
۱۵- " راولپنڈی۔
۱۶- " پشاور۔
۱۷- " جھنگ صدر۔

مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی ہے اور تزکیہ نفوس کرتی ہے

سلسلہ احمدیہ سے متعلق سوالات کا جواب

کچھ عرصہ ہوا نظارت اصلاح و ارشاد کی طرف سے اعلان کیا گیا تھا کہ جو احباب سلسلہ احمدیہ سے متعلق معلومات حاصل کرنا چاہیں یا سوالات کا جواب چاہتے ہیں وہ نظارت ہذا کو لکھا کریں مگر ابھی تک بعض احباب مرکز ربوہ میں دوسرے احباب کو بھی لکھتے رہتے ہیں۔ ہم پھر ایسے دوستوں کی خدمت میں گذارش کرتے ہیں کہ صدر انجمن نے نظارت اصلاح و ارشاد کے فرائض میں یہ امر رکھا ہے۔ اس لئے ان اغراض کے لئے نظارت اصلاح و ارشاد ربوہ ضلع جھنگ کو لکھا جایا کرے۔

ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد۔ ربوہ

بیرونی ممالک کے غیر موصیوں کے لئے "ہفتہ تحریک وصیت"

جماعت ہائے احمدیہ پاکستان اور آزاد کشمیر میں "ہفتہ وصیت" منانے کے لئے ۲۲ لغایت ۲۸ فروری کے ایام مقرر کئے گئے ہیں۔

بیرونی ممالک کی جماعتوں کے لئے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر انہیں کوئی دقت نہ ہو تو وہ بھی انہی ایام میں ہفتہ وصیت منائیں۔ لیکن اپنے حالات کے ماتحت اگر وہ ان ایام کو موزوں نہ سمجھتی ہوں تو وہ اس تحریک کے لئے آگے پیچھے کے ایام مقرر کر سکتی ہیں۔ مگر بہرحال ممالک بیرون کی جماعتوں کو بھی اس اہم تحریک میں شامل ہونا چاہیئے۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

چندہ جلسہ سالانہ

اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ اس سال بھی جلسہ سالانہ بخیر و خوبی انجام پذیر ہوا۔ اور ہزاروں ہزار بندگان خدا کو اپنے پیارے دین اسلام کے متعلق مزید واقفیت حاصل کرنے اور اپنے محبوب امام کے پاکیزہ کلمات سننے کا موقعہ نصیب ہوا فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

اب جلسہ سالانہ کے اخراجات کے بل ادا ہو رہے ہیں۔ ابھی تک چندہ جلسہ سالانہ کی وصولی صرف دو تہائی کے قریب ہے۔ لہذا تمام مقامی جماعتوں سے التماس ہے کہ چندہ جلسہ سالانہ کے بقایا جات وصول کرکے جلد بھجوا دیں تا جلسہ سالانہ کے اخراجات کے بل ادا ہو سکیں (ناظر بیت المال)

فضل عمر جونیئر ماڈل سکول ربوہ کے لئے ایک فزیکل انسٹرکٹرس کی ضرورت

فضل عمر جونیئر ماڈل سکول ربوہ کے لئے ایک فزیکل انسٹرکٹرس کی ضرورت ہے جس نے وائٹس کالج لاہور سے جونیئر ڈپلوما حاصل کیا ہوا ہو۔ تجربہ کار کو ترجیح دی جائے گی۔ درخواستیں دیتے وقت بہنیں اس امر کا ذکر اپنی درخواست میں ضرور کریں کہ ربوہ میں ان کی رہائش کا کیا انتظام ہوگا۔ کیونکہ فضل عمر جونیئر سکول میں فی الحال بورڈنگ کا انتظام نہیں۔

صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ۔ ربوہ

ضرورت ہے

ایک احمدی ڈسپنسر کی ضرورت ہے۔ اگر Dispencing کے علاوہ Laborator اور X-Ray کا کام بھی جانتا ہو تو ترجیح دی جائے گی۔ حسب تجربہ معقول تنخواہ دی جائے گی۔

(ناظر امور عامہ صدر انجمن احمدیہ۔ ربوہ)

پتہ درکار ہے

مندرجہ ذیل احباب اپنے موجودہ ایڈریس سے مطلع فرمائیں۔ یا کسی دوست کو ان کے بارہ میں علم ہو تو دفتر ہذا کو مطلع فرمائیں

(۱) قریشی عبدالسلام صاحب جو C.M.H. ملٹری ہسپتال لاہور میں کام کرتے تھے

(۲) چوہدری غلام قادر صاحب ولد چوہدری علم دین صاحب جو جی۔ٹی روڈ باغبانپورہ لاہور میں رہائش رکھتے تھے۔

(سیکرٹری کمیٹی آبادی۔ ربوہ)

اپنے ہاں مجلس انصار اللہ قائم کیجیئے

مجلس انصار اللہ (جو چالیس سال یا اس سے زائد عمر کے تمام احمدی احباب پر مشتمل ہے) کے قیام کا اصل مقصد یہ ہے کہ اراکین مجلس اسلام کی تعلیم کا عملی نمونہ پیش کریں۔ قرآن کریم خود سیکھیں اور دوسروں کو سکھائیں اور حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ کو نہ صرف خود اپنائیں بلکہ اپنی اولاد کو بھی اسی رنگ میں رنگین کریں۔ یہی خالصتہً دینی مقصد مجالس انصار اللہ کے سامنے ہے۔

اِس اعلان کے ذریعہ ان جماعتوں کے امراء و صدر صاحبان کی خدمت میں جہاں ابھی تک مجلس انصار اللہ قائم نہیں ہوئی گزارش ہے کہ وہ اپنی پہلی فرصت میں ۴۰ سال یا اس سے زائد عمر کے تمام احباب کو جمع فرماویں اور ان میں سے کسی دوست کا بطور زعیم انتخاب کرواکے اپنی گراں قدر رائے کے ساتھ منظوری کیلئے نام مرکز میں بھجوادیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(صدر انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

امتحان پیشگوئی مصلح موعود

امسال بھی انشاء اللہ تعالےٰ یوم مصلح موعود پر ایک تحریری مقابلہ پیشگوئی مصلح موعود پر ہوگا۔ پیشگوئی کے متعلق مختلف سوالات ڈالے جائیں گے۔ بیرونی لجنات سے درخواست ہے کہ جو بہنیں امتحان میں شامل ہونا چاہیں جلد از جلد ان کے نام بھجوادیں تاکہ پرچے بھجوائے جاسکیں۔

(سیکرٹری شعبہ تعلیم لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

تعلیم القرآن کلاس ——— زیر انتظام لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

حسب سابق اِس سال بھی انشاء اللہ تعالیٰ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے شعبہ تعلیم کے ماتحت رمضان کے مہینہ میں تعلیم القرآن کلاس لگائی جائے گی جس کا کورس مندرجہ ذیل ہوگا۔

۱۔ قرآن کریم کے ابتدائی دو سیپارے مع ترجمہ و معمولی تفسیر (۲) حدیث کی کتاب نبراس المومنین۔
(۳) کلام کی کتاب دعوۃ الامیر (۴) سیرۃ و تاریخ کی کتاب نبیوںؐ کا سردار۔ سلسلہ احمدیہ۔
(۵) فقہ کی کتاب۔ فقہ احمدیہ حصہ اوّل۔ (۶) عربی کی کتاب۔ حصہ اوّل۔

قیام و طعام کا انتظام لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے ذمہ ہوگا۔ تمام لجنات جلد از جلد اپنی لجنات میں تحریک کرکے مطلع فرماویں کہ وہ کتنی کتنی ممبرات بھجوائیں گی۔

(سیکرٹری شعبہ تعلیم لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ ضلع جھنگ)

اعلانات دار القضاء

(۱) مسماۃ شبیرہ بیگم صاحبہ بنت بہادر علی صاحب مرحوم مہاجر جموں و کشمیر حال محمود آباد اسٹیٹ (سندھ) نے درخواست دی ہے کہ میرا خاوند مسمی محمد حسین صاحب ولد سیف علی صاحب قوم بھٹی مہاجر راجوری لاپتہ ہے۔ اس عرصہ میں اسکے والدین نے بھی کوئی خرچ نہیں دیا۔ پتہ نہیں کہ مسمی محمد حسین مذکور زندہ ہے یا فوت ہوچکا ہے۔ میرے حالات ناگفتہ بہ ہیں مزید انتظار مشکل ہے میرا نکاح فسخ قرار دیا جائے۔ پس بذریعہ اعلان ہذا محمد حسین صاحب مذکور کو اطلاع دی جاتی ہے کہ اگر وہ بقید حیات ہیں تو تیس یوم کے اندر اندر اس کا جواب اور اپنا مکمل پتہ بھیج دیں۔ نیز بتاریخ ۲/۷/۵۹ بوقت ۹ بجے صبح پیروی درخواست مذکورہ بالا کے لئے دفتر قضاء ربوہ میں پہنچ جائیں۔

(۲) مکرمہ مسماۃ صغریٰ بنت دولت بی بی صاحبہ ربوہ نے اپنے خاوند نذیر احمد ولد دین محمد سکنہ سانگلہ ہل کے خلاف درخواست دی ہے کہ میرے خاوند نے مجھے تقریباً ایک سال سے ایک پائی بھی خرچ نہیں دیا اور نہ کبھی خبر پوچھی اور نہ مجھے ساتھ لے گیا بلکہ میرے لئے لاپتہ ہے لہذا مجھے اس سے خلع دلایا جائے۔ میاں نذیر احمد صاحب پندرہ دن کے اندر اندر اس درخواست کا جواب اپنا موجودہ مکمل ایڈریس بھیجدیں نیز مورخہ ۱۰/۳/۵۹ کو بوقت ۹ بجے صبح پیروی کیلئے دفتر قضاء ربوہ میں پہنچ جائیں۔ (ناظم دار القضاء ربوہ)

قابل تقلید نمونہ

انصار اللہ کے ممبران یہ سن کر خوش ہوں گے کہ مکرم جناب چوہدری عبد الحق صاحب ورک زعیم اعلیٰ انصار اللہ کراچی نے انصار اللہ کے مالی سال کے پہلے مہینہ میں ہی مبلغ ۱۴۰۹/۰ روپے ادا فرماکر اپنا ۱۹۵۹ء کا بجٹ پورا فرما دیا ہے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔ نیز کراچی۔ سابق صوبہ سندھ و قلات ڈویژن پر حسب فیصلہ شوریٰ انصار اللہ ۱۹۵۸ء تعمیر دفتر انصار اللہ مرکزیہ کیلئے جو سات ہزار روپیہ ڈالا گیا تھا اس میں سے پہلے ماہ میں ہی محترم ورک صاحب نے دو ہزار روپیہ ادا فرما دیا تھا۔

محترم ورک صاحب کی تحریر کے مطابق اس چندہ کی فراہمی میں مکرم مرزا محمد لطیف صاحب مربی سلسلہ۔ مکرم چوہدری احمد مختار صاحب۔ مکرم شیخ عبد الحق صاحب۔ اور مکرم شیخ عبد الحفیظ صاحب نے ان کی خاص مدد فرمائی ہے۔

لہذا اس اعلان کے ذریعہ میں تمام احباب کی خدمت میں گزارش کرتا ہوں کہ محترم ورک صاحب اور ان کے معاونین کے لئے خاص طور پر دعا فرمادیں کہ اللہ تعالےٰ ان کو اپنی برکات سے مالا مال فرمائے اور ان کو خدمت دین کی زیادہ سے زیادہ توفیق دے۔ آمین

میں اس اعلان کے ذریعہ زعماء کرام انصار اللہ کی خدمت میں بھی گزارش کروں گا کہ وہ بھی اس نمونہ سے سبق حاصل کرتے ہوئے آگے بڑھیں۔

(صدر انصار اللہ مرکزیہ — ربوہ)

ریویو آف ریلیجنز (انگریزی) کی قابل قدر اعانت

مندرجہ ذیل احباب کی طرف سے بمد اعانت ریویو آف ریلیجنز برائے اشاعت اسلام حسب ذیل رقوم وصول ہوئی ہیں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔ ریویو آف ریلیجنز انگریزی غیر ممالک میں اشاعت اسلام کا بہترین ذریعہ ہے۔

اس لئے ریویو کی اعانت میں رقوم بھیجنا احباب کا مقدس فرض ہے۔

(۱) مکرم ملک عمر علی صاحب رئیس ملتان ۰/-/۲۰۰ روپیہ برائے ۴۰ کس غیر مسلم صاحبان
(۲) " جناب سلیمان صاحب ڈھاکہ ۰/-/۱۰۰ " " ۲۰ " "
(۳) " سیٹھ محمد صدیق صاحب (کلکتہ) ۰/-/۲۰۰ " " ۴۰ " "

(مینیجر ریویو آف ریلیجنز ربوہ)

پیشگوئی مصلح موعود اور ناصرات الاحمدیہ

لجنات اماء اللہ تمام احمدی بچیوں (آٹھ تا پندرہ سال) کا پیشگوئی مصلح موعود کے موضوع پر ۲۰ فروری کو تحریری مقابلہ کرواکر پرچے دفتر مرکزیہ میں بھجوادیں۔

ربوہ کی ناصرات کا امتحان نصرت گرلز سکول میں ہوگا۔ اوّل۔ دوم۔ سوم آنے والیوں کو انعام دیا جائے گا۔

(سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ خاکسار کچھ عرصہ سے چند پریشانیوں میں مبتلا ہے۔ احباب جماعت اور بزرگان سلسلہ سے درخواست دعا ہے کہ خداوند کریم بندہ کو ان پریشانیوں سے نجات دے۔

(خاکسار شیخ نذیر احمد فیض ربوہ)

۲۔ میرے والد بزرگوار ماسٹر محمد علی خاں صاحب اشرف جو صحابہ حضرت مسیح موعودؑ میں سے ہیں بعارضہ پرانا نزلہ کھانسی وضیق النفس بہت بیمار ہیں اور میرا بچہ مبارک علی خاں بھی بعارضہ نزلہ کھانسی چند دنوں سے بیمار ہے نیز بندہ بھی مشکلات میں مبتلا ہے۔ احباب جماعت سے ان دونوں کی کامل شفایابی کے لئے اور بندہ کی مالی مشکلات کے دور ہونے کے لئے درخواست دعا ہے (احمد علی خاں احمد ساہیوال)

۳۔ خاکسار کے چچا چوہدری عبد الرحمن خاں صاحب ولد چوہدری عبد السلام خاں صاحب مرحوم (کالا گڑھی) کے خلاف ایک مقدمہ دائر ہے۔ بزرگان سلسلہ سے بریت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (عبد الحکیم خاں کارکن صیغہ جائداد ربوہ)

۴۔ خاکسار بوجہ درد ریاحی بیمار ہے احباب جماعت و درویشان قادیان سے دعا کی درخواست ہے۔ (خاکسار محمود ساہیوال)

وصایا

وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں کہ اگر کسی موصی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر کو اطلاع کر سکے۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

نمبر ۱۵۱۷۷ میں اللہ رکھی بیوہ محمد اسمٰعیل قوم چیمہ عمر ؟ پیشہ خانہ داری عمر ۶۵ سال۔ تاریخ بیعت ۱۹۴۸ء ساکن ربوہ ضلع جھنگ صوبہ پنجاب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۷ نومبر ۱۹۵۸ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری اس وقت منقولہ و یا غیر منقولہ جائداد کوئی نہیں ہے۔ صرف حق مہر ۲۳/۔ روپے ہے جو کہ خاوند مرحوم سے وصول کر چکی ہوں جس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ کرتی ہوں۔ نیز میرے مرنے کے بعد جس قدر جائیداد ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ ہوگی۔ اگر کوئی اور آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع بھی صدر انجمن احمدیہ ربوہ کو دیتی رہوں گی۔ الامۃ:۔ نشان انگوٹھا اللہ رکھی بیوہ محمد اسماعیل صاحب گواہ شد اللہ دتہ ولد علی محمد گول بازار ربوہ محلہ دارالیمن ربوہ۔ گواہ شد ملک محمد دین خادم ولد ملک خیر دین کارکن دفتر آبادی ربوہ

نمبر ۱۵۱۸۰ میں محمد نجم خان ولد میر حسن خان قوم افغان پیشہ ملازمت عمر ۴۲ سال تاریخ بیعت ۱۹۴۰ء موضع پنج پیر ڈاکخانہ پنج پیر ضلع مردان صوبہ سابق صوبہ سرحد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۷/۱۲/۵۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میں اس وقت ملازم ہوں۔ ماہوار آمد مبلغ ۳۰۰/۔ روپیہ ہے اور اس کے علاوہ ۲۵ جریب زرعی زمین ہے جس میں سے ۲۰ جریب چاہی و نہری ہے اور ۵ جریب بارانی ہے جس کی مجموعی قیمت پچاس ہزار روپیہ ہے اور ایک رہائشی مکان پختہ ہے اور ڈیڑھ کنال کے علاوہ مکان اور سفید جگہ ہے۔ ان ہر دو کی مجموعی قیمت مبلغ دس ہزار روپے ہے۔ میں اپنی ماہوار آمد اور مذکورہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ کرتا ہوں اور جو رقم میں اپنی زندگی میں ادا کر دوں وہ اس میں سے منہا سمجھی جائیگی اور میرے مرنے کے بعد جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ ہوگی۔ العبد محمد نجم اسسٹنٹ رجسٹرار کوآپریٹو سوسائٹیز مردان ایٹ پشاور آفس۔ گواہ شد مولا بخش سیکرٹری وصیت جماعت احمدیہ پشاور۔ گواہ شد طفیل محمد وصیت ۱۰۲۰۴ حال C/O G.E. West Peshawar

نمبر ۱۵۱۷۹ میں نذیر احمد ولد منشی احمد الدین صاحب صحابی۔ قوم جٹ گھمن پیشہ کاشتکاری عمر ۴۴ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن چوکنانوالی ڈاکخانہ کنجاہ ضلع گجرات۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ یکم دسمبر ۵۸ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ چونکہ والدین بزرگوار بفضلہ تعالیٰ ابھی بقید حیات ہیں اس لئے سردست میری کوئی جائداد نہیں ہے۔ لیکن چونکہ میں ان کی زمین کاشت کرتا ہوں جس کے ذریعہ قریباً سالانہ ۲۴۰/۔ روپیہ آمد ہوتی ہے۔ بہر حال اللہ تعالیٰ جو کچھ بھی مجھے عطا فرماتا رہے گا میں تازیست اس کا دسواں حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میرے مرنے کے وقت میرا جس قدر ترکہ ثابت ہو اس کے بھی دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔ العبد نذیر احمد بقلم خود

ولد منشی احمد الدین ساکن چوکنانوالی ضلع گجرات۔ گواہ شد محمد شجاعت علی موصی نمبر ۲۹۷۲ سب انسپکٹر بیت المال صدر انجمن احمدیہ ربوہ۔ گواہ شد فضل احمد بقلم خود موصی نمبر ۱۰۶۵۳ سابق درویش قادیان برادر موصی مذکور

نمبر ۱۵۱۷۸ میں فقیر محمد ولد نظام دین قوم گھکھی پیشہ زمینداری عمر ۶۶ برس تاریخ بیعت ۱۹۰۶ء چک سیماوالی ڈاکخانہ کوٹلی لوہاراں ضلع سیالکوٹ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲ نومبر ۵۸ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں (۱) میری موجودہ جائداد تین گھماؤں زمین موضع چک سیماوالی ہے جس کی موجودہ قیمت ۵۵۰۰/۔ روپے بنتی ہے اس کے دسویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کرتا ہوں۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائداد صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں تو ایسی رقم یا ایسی جائداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائیگی۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائداد ہوگی اس کے دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ ہوگی۔ العبد فقیر محمد ولد نظام دین بکان نمبر ؟ محلہ دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ۔ گواہ شد نشان انگوٹھا لطیف احمد ولد فقیر محمد موصی۔ گواہ شد محمد سعید پنشنر محلہ دارالرحمت غربی ربوہ

نمبر ۱۵۱۸۳ میں آمنہ بی بی بیوہ چوہدری عبدالحق صاحب مرحوم قوم راجپوت منہاس پیشہ خانہ داری عمر ۴۸ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۷ مارچ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری اس وقت غیر منقولہ جائداد کوئی نہیں ہے منقولہ جائداد جو کہ میری دوکان خیاطی وغیرہ کی ہے۔ میں اس وقت قریباً ۵۰۰/۔ روپے کا سرمایہ ہے۔ اس دوکان سے قریباً ۲۰/۔ روپے ماہوار آمد ہے۔ میں اپنی اس آمد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اور آمد کی کمی بیشی کی اطلاع دیتی رہوں گی۔ اس آمد کے علاوہ اس وقت میرے پاس کوئی زیور ہے اور نہ ہی حق مہر۔ میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائداد ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں گی۔ الامۃ آمنہ بی بی دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ۔ گواہ شد مسعود احمد سیکرٹری مال دارالصدر شرقی ربوہ۔ گواہ شد عبدالرشید منہاس پسر موصیہ کلرک دفتر سیکرٹری مجلس کارپرداز محلہ دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ

نمبر ۱۵۱۷۶ میں آمنہ بیگم زوجہ چوہدری اعظم علی صاحب قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۴۸ سال تاریخ بیعت ۱۹۴۱ء ساکن ربوہ ضلع جھنگ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱/۱/۵۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری اس وقت جائداد حسب ذیل ہے:

نقد مبلغ ۲۵۰۰/۔ روپیہ (۲) مہر مبلغ ۳۲/۔ روپے بذمہ خاوند ہے اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ کرتی ہوں اس کے بعد کوئی جائداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی اس کے علاوہ مجھے ۶۰/۔ روپے ماہوار خرچ خاوند کی طرف سے ملتا ہے۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن کرتی ہوں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ کرتی رہوں گی اور میرے مرنے کے وقت جسقدر جائداد ثابت ہوگی اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ ربوہ ہوگی اور اگر کوئی روپیہ ایسی جائداد کی قیمت کے طور پر داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ وصیت کی مد میں کروں تو اس قدر روپیہ اس کی قیمت سے منہا کر دیا جائیگا۔ مہر کا حصہ وصیت مبلغ ۴/۔ روپے میں نے بمد جائداد بذریعہ کوپن نمبر ۱۸۸۷۶ مورخہ ۱۰/۱/۵۹ داخل خزانہ کر دیا ہے۔ الامۃ:۔ آمنہ بیگم زوجہ چوہدری اعظم علی خاں صاحب ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج ریٹائرڈ حال ایڈیشنل کلیکٹر کمشنر منٹگمری ۶/۱/۵۹ گواہ شد:۔ غلام رسول ٹھیکیدار بھٹہ دارالرحمت شرقی ربوہ ضلع جھنگ۔ گواہ شد:۔ محمد عبداللہ قریشی نائب امین صدر انجمن احمدیہ ۶/۱/۵۹۔

دیہی علاقوں میں متروکہ پختہ مکانات کی مالیت کا تخمینہ

محکمہ بحالیات نے ماہر افسروں کی بیس پارٹیاں مقرر کر دیں

لاہور ۱۰ فروری۔ معلوم ہوا ہے کہ محکمہ بحالیات نے صوبہ کے دیہاتی علاقوں میں متروکہ پختہ مکانات کی مالیت کا اندازہ لگانے کے لئے ذمہ دار ماہر افسروں کی بیس پارٹیاں مقرر کی ہیں جو عنقریب تمام دیہاتی علاقوں اور چھوٹے قصبات کا دورہ کر کے یہ کام بلا تاخیر ختم کرنے کی کوشش کریں گی۔

دیہات میں متروکہ پختہ مکانات کی مالیت کا اس طریقہ سے اندازہ لگانے کی ضرورت اس لئے محسوس ہوئی ہے کہ ان مکانات کے سلسلہ میں چالیس سالہ کرایہ کے فارمولا کا اطلاق نہیں ہوتا۔ کیونکہ دیہاتی علاقوں میں کرایہ کی کبھی تشخیص ہی نہیں ہوئی۔ حالانکہ متعدد دیہات میں ایسے مکانات کی خاصی تعداد موجود ہے جن کی مالیت کئی لاکھ روپے ہے۔

بیان کیا جاتا ہے کہ ماہرین پر مشتمل مذکورہ پارٹیاں دیہاتی علاقوں کے دورہ کے دوران دس ہزار روپے سے زیادہ مالیت کے متروکہ مکانات کی فہرست مرتب کریگی تاکہ ایسے دعویدار مہاجرین کی توجہ ان جائدادوں کی طرف مبذول کرائی جائے جنہیں زرعی اراضی بھی الاٹ ہو چکی ہے یا جو پہلے ہی دیہاتی علاقوں میں متروکہ جائداد حاصل کرنے کے خواہاں ہیں

مزید معلوم ہوا ہے کہ محکمہ بحالیات کے اعلیٰ حکام نے دعویدار شہری مہاجرین کو معاوضہ کی ادائیگی کا کام شروع کرنے کے لئے متعدد نئے افسر بھرتی کر لئے ہیں۔ جو چند دنوں میں اپنے عہدوں کا چارج لیں گے۔ عملہ کی مزید بھرتی دو ہفتوں کے بعد ہوگی اور پھر مارچ میں شہری مہاجرین کی مستقل آبادکاری کا باقاعدہ کام شروع ہو جائے گا۔

انڈونیشیا امریکہ سے اسلحہ خریدے گا

جاکرتا ۱۰ فروری انڈونیشیا کی وزارت خارجہ کے ایک ترجمان نے آج اعلان کیا کہ امریکہ انڈونیشیا کی پلیس ڈویژن فوج کو مسلح کرنے کے لئے چھوٹے ہتھیار مہیا کرے گا۔ ترجمان نے کہا، امریکی سفیر نے وزیر خارجہ سبانڈریو کو مطلع کیا کہ امریکہ نے اسلحہ خریدنے کے لئے انڈونیشیا کی درخواست منظور کر لی ہے، اور صدر آئزن ہاور نے اس مقصد کے تحت ایک معاہدے پر دستخط کر دیئے ہیں۔

ترجمان نے اسلحہ کی مقدار کا انکشاف نہیں کیا تاہم توقع کی جاتی ہے کہ یہ اسلحہ قریباً ایک کروڑ ڈالر کی مالیت کا ہوگا،

تھائی لینڈ کے نئے وزیر اعظم

بنکاک ۱۰ فروری تھائی لینڈ کی دستور ساز اسمبلی نے آج فیلڈ مارشل سارت تھنارت کو متفقہ طور پر وزیر اعظم منتخب کر لیا ہے نئے عبوری آئین کے تحت وزیر اعظم اپنی مرضی کے مطابق کابینہ کے وزراء مقرر کریں گے

اندرا گاندھی نے عہدہ سنبھال لیا

نئی دہلی ۱۰ فروری آج آل انڈیا کانگرس کمیٹی کے دفتر میں مسز اندرا گاندھی کو باضابطہ طور پر کانگرس کی صدارت کا عہدہ سونپ دیا گیا، اس تقریب میں پنڈت نہرو سبکدوش ہونے والے صدر ڈاکٹر ڈھیبر اور پنڈت پنت بھی موجود تھے، مسز اندرا گاندھی اس سال کے آخر تک صدارت کے فرائض انجام دیں گی

دعائے مغفرت

میری والدہ صاحبہ زاہلیہ مکرم مرزا سردار محمد صاحب مہاجر ڈیرہ دون) کچھ عرصے بیمار رہ کر بروز جمعرات ۲۲ جنوری ۵۹ء کی شام انتقال فرما گئیں انا للہ و انا الیہ راجعون

مرحومہ نہایت نیک اور حضرت اقدس سے محبت رکھنے والی خاتون تھیں۔ نماز جنازہ میاں عطاء اللہ صاحب امیر جماعت احمدیہ راولپنڈی نے پڑھائی احباب مرحومہ کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں۔

مرزا بشارت احمد

مکان نمبر ۱۰۱۶/م ۸ مال راولپنڈی

لاہور میں ڈیوک آف ایڈنبرا کا پرتپاک خیر مقدم

"میں پاکستان کی رفتارِ ترقی سے بہت متاثر ہوا ہوں"

لاہور ۱۱ر فروری۔ برطانیہ کے شاہی مہمان پرنس فلپ ڈیوک آف ایڈنبرا نے زندہ دلانِ لاہور کی روایتی مہمان نوازی کا بہت شکریہ ادا کیا۔ آپ نے کہا۔ تاریخی شالامار باغ کے انتہائی دلکش ماحول میں مجھے جو پُر تکلف دعوت دی گئی ہے اس سے میری بہت عزت افزائی ہوئی ہے۔

ڈیوک آف ایڈنبرا نے ان جذبات کا اظہار کل سہ پہر شالامار باغ میں منعقدہ عظیم الشان استقبالیہ تقریب میں لاہور کے شہریوں کی طرف سے پیش کردہ سپاسنامہ کے جواب میں مختصر تقریر کرتے ہوئے کیا۔ یہ سپاسنامہ پاکستان کے سابق چیف جسٹس میاں عبدالرشید نے پیش کیا۔ اور ڈیوک نے خلافِ توقع فی البدیہہ جوابی تقریر کی۔

تقریب کی ابتدا تلاوتِ قرآن مجید سے ہوئی۔ اور پھر میاں عبدالرشید نے سپاسنامہ پیش کیا۔ ڈیوک نے اپنی فی البدیہہ جوابی تقریر میں کہا کہ اس تاریخی باغ میں اس شاندار دعوت کا انتظام کر کے میری بہت عزت افزائی کی گئی ہے۔ میں فی الحقیقت اس دلکش ماحول سے متاثر ہوا ہوں۔ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ ابر آلود موسم بھی اس فضا کو خوشگوار بنانے کی "سازش" میں شریک ہے۔

آپ نے کہا کہ میں سائنس کانفرنس میں شرکت کرنے کے لئے یہاں آیا تھا۔ تاہم اس کانفرنس کے بعد میں اس نوزائیدہ ملک کی سائنسی و ٹیکنیکل ترقی سے بہت متاثر ہوا ہوں مجھے امید ہے کہ میں یہاں اپنے چند روزہ قیام کے دوران سائنس و انجینئرنگ کی ترقی کے اور بھی مظاہرے دیکھوں گا۔

ڈیوک نے کہا کہ بہت سے برطانوی باشندے جو کسی نہ کسی حیثیت سے یہاں کام کر چکے ہیں ہند و پاک کے نیم برعظیم کے اس حصہ کے بہت دلدادہ ہیں۔ مجھے اب یہاں آ کر ان کی دلدادگی کی وجہ معلوم ہوئی ہے۔

آپ نے کہا میں گھوڑوں اور مویشیوں کی نمائش دیکھنے کا ارادہ رکھتا ہوں اور چاہتا ہوں کہ اس سلسلہ میں بعض کھیلوں مثلاً پولو میں بھی حصہ لوں لیکن طبیعت کی ناسازی کے باعث ایسا نہیں کر سکتا۔ اس کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ یہاں ایک ایسے بادشاہ کا مقبرہ ہے جو یہاں پولو کھیلتے ہوئے زخمی ہوا۔ اور پھر جاں بحق ہو گیا تھا۔